

34761 - غلطی سے گیارہ تاریخ کو ہی واپس چلا گیا

سوال

جس نے اس گمان سے بارہ تاریخ کی کنکریاں نہ ماریں کہ جلدی کا معنی یہی ہے اور طواف وداع کیے بغیر ہی واپس چلا گیا تو اس کے حج کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اس کا حج صحیح ہے ، اس لیے کہ اس نے ارکان حج میں سے کوئی رکن نہیں چھوڑا ، لیکن اگر اس نے بارہ تاریخ کی رات منی میں بسر نہیں کی تو اس نے حج کے تین واجبات ترک کیے ہیں :

پہلا واجب : بارہ تاریخ کی رات منی میں بسر کرنا ۔

دوسرا واجب : بارہ تاریخ کی کنکریاں مارنا ۔

تیسرا واجب : طواف وداع کرنا ۔

اور اس پران میں سے ہر ایک کا ایک دم واجب ہوگا اور وہ مکہ میں ذبح کر کے فقراء میں تقسیم کیا جائے گا ۔

دیکھیں : "فتاویٰ ارکان الاسلام" صفحہ (566) ۔

کیونکہ جس نے بھی واجبات حج میں سے کوئی واجب ترک کیا تو اس پر ایک دم لازم آتا ہے، اور وہ یہ مکہ میں ذبح کر کے مکہ کے فقراء میں تقسیم کرے۔